سوال

(881) قنوتِ وتر میں ہاتھ اٹھانے چاہئیں یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ وتر میں دعاے قنوت رکوع سے پہلے پڑھنی چاہیے یا بعد میں؟ نیز یہ بھی فرمائیں کہ قنوتِ وتر میں ہاتھ اٹھانے چاہئیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جملہ دلائل کی روشنی میں راجح بات یہ ہے، کہ وتروں میں ''دعاے قنوت'' رکوع سے پہلے ہو۔تاہم اگر کوئی رکوع کے بعد کرلے، تو کوئی حرج نہیں۔ یہ بھی جائز ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی نمازِ تراویح کی امامت کے قصے سے معلوم ہوتا ہے، کہ وہ وِتر میں دعاے قنوت بعد از رکوع کرتے تھے۔ ملاحظہ ہو! صحیح ابن خزیمہ (۱۱۰۰) نیز ہاتھ اٹھانے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 745

محدث فتویٰ